آر بی آئی RBI/2007-8/20 2 جولائی 2007

ماسٹر سرکلر Master Circular No./04/2007/08

بخدمت

غیر ملکی زرمبادلہ کا کاروبار کرنے والے مجاز بینک

مکرمی/محترمہ

غیر مقیم ہندوستانیوں/ ہندنژادافراد/ غیر ملکی باشندوں کیلئے زرترسیل (ریمیٹنس) کی سہولیات کے متعلق ماسٹر سرکلر

غیر مقیم ہندوستانیوں/ ہندنژادافراد/ غیر ملکی باشندوں کیلئے زرترسیل کی سہولیات قانون فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ کے سیکشن 6 کے سب سیکشن 1 اور 2 کے تحت عمل میں آتی ہیں۔ اس سلسلے میں فیما نوٹفیکیشین نمبر RB-13/2000 اور فیما نوٹیفکیشن نمبر RB-21/2000 مورخہ 3 مارچ 2000 کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے۔

2 یہ ماسٹر سرکلر ''غیر مقیم ہندوستانیوں/ ہندنژادافراد/ غیر ملکی باشندوں کیلئے زرترسیل کی سہولیات'' کے موضوع پر تازہ ترین ہدایات پر مشتمل ہے۔ ماسٹر سرکلر کا ضمیمہ مذکور سرکلر اور نوٹیفکیشن پر مشتمل ہے۔

3 یہ ماسٹر سرکلر ایک سال کیلئے جاری کیا گیا ہے جس کی مدت یکم جولائی 2008 کو ختم ہو جائے گی پھر اس کی جگہ تازہ ترین ماسٹر سرکلر جاری کیا جائے گا۔

آپ کا خیر اندیش

(سلیم گنگادھرن)

چیف جنرل منیجر

اشاریہ

1	غیر مقیم ہندوستانی / ہندنژاد افراد کی تعریف	----------------	3
2	رواں (کرنٹ) آمدنی کی ترسیل	----------------	3
3	غیر ملکی شہری کے ذریعہ غیر ہندوستانی نسل کی املاک کی ترسیل	----------------	4
4	غیر مقیم ہندوستانیوں/PIO کے ذریعہ املاک کی منتقلی	----------------	4
5	این آر آئی/ پی آئی او کی خریدی ہوئی رہائشی املاک کو وطن واپس لانا	----------------	6
6	طلباء کیلئے سہولیات	----------------	7
7	انکم ٹیکس کلیئرنس	----------------	7
8	انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ	----------------	7
	ضمیمہ	----------------	8

غیرمقیم ہندوستانیوں/ ہندنژادافراداورغیرملکی باشندوں کیلئے ترسیل زرکی سہولیات

ہندوستان میں مقیم افراد یا جن کا ذکر نوٹیفکیشن نمبر فیما13/2000-RB اور فیما 21/2000-RB مورخہ 3 مئی 2000 میں نہیں ہے ان کے ذریعہ ہندوستان کے باہر املاک کی منتقلی کیلئے ریزروبینک سے اجازت لینا ضروری ہے۔ ہندوستان موجود املاک کی ترسیل کیلئے ہندوستان میں رہنے والے یا ہندوستان کے باہر رہنے والے افراد شامل ہیں۔فیما نوٹیفکیشن کے قانون اس سلسلے میں نافذ العمل ہونگے۔

1 این آر آئی/ پی آئی او کی تعریف

غیر مقیم ہندوستانی جو ہندوستانی شہریت رکھتا ہو ریگولیشن 2 فیما نوٹیفکیشن نمبر 13 مورخہ 13 مئی 2000 کے مطابق غیر مقیم ہندوستانی کی تعریف ہندوستان کے باہر رہنے والے وہ افراد ہیں جو ہندوستانی شہریت رکھتے ہوں ہندنژادافراد(پی آئی او) سے مراد اس شخص سے ہے جو بنگلہ دیش اور پاکستان کے علاوہ کسی بھی ملک کے اس شہری سے ہے جس کے پاس کبھی بھی ہندوستانی پاسپورٹ رہا ہو۔(b) یا وہ شخص یا اس کے والدین یا والدین کے والدین آئین ہند کے ایکٹ 1955 کے مطابق ہندوستانی شہری رہے ہوں۔(c) یا ہندستانی شہری یا(a) یا(b) میں مذکور شہری کا شریک حیات۔

2 کرنٹ انکم(رواں آمدنی) کی ترسیل

این آر آئی/ پی آئی او اور یہاں تک کہ جن این آر او اکاؤنٹ برقرار نہیں ہے انہیں رواں آمدنی جیسے کرایہ، منافع، پنشن اور سود وغیرہ کی ترسیل کی مکمل اجازت ہے۔ بشرطیکہ انہیں سی اے کے ذریعہ جاری اس بات کا سرٹیفکیٹ دینا ہوگا کہ جو رقم ترسیل کی جارہی ہے اس پر عائد ہونے والے ٹیکس جمع کردئے گئے ہیں۔

2.2 این آر آئی اور پی آئی او اپنے غیر مقیم۔(ایکسٹرنل) روپیہ والے کھاتہ میں کرینٹ انکم کریڈٹ کرسکتے ہیں۔بشرطیکہ مجاز بینک اس بات سے مطمئن ہوں کہ یہ کریڈٹ غیر مقیم کھاتہ دار کی موجودہ آمدنی ہے اور اس پر انکم ٹیکس کاٹ لیا گیا ہے

3.1 ایک غیر ملکی شہری جو اصل میں غیر ہندوستانی ہے اور جو ہندوستان میں نوکری سے سبکدوش ہوگیا ہے یا جس کو ہندوستان میں رہنے والے کسی شخص سے وراثت میں کچھ مال ملا ہے یا وہ کسی ایسے ہندوستانی کی بیوہ ہے جو ہندوستان میں رہتا تھا وہ ایک مالی سال (اپریل سے مارچ) میں دس لاکھ یو۔ایس ڈالر سے زیادہ غیر ملک میں نہیں بھیج سکتا ہے۔اس کو تائید میں وراثت/حصولیابی کے دستاویزی ثبوت دینا ہونگے۔ارسال زر کی طرف سے ایک حلف نامہ اور چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کی جانب سے ایک سرٹیفکٹ جو سینٹرل بورڈ آف ڈائرکٹس 9 اکتوبر 2002 کے سرکلر نمبر 10/2002 کے تحت مجوزہ فارمٹ پر ہو دینا ہوگا۔

3.2 یہ سہولیات نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کیلئے نہیں ہیں۔

4 غیر مقیم ہندوستانیوں اور ہندنژادوں کے ذریعہ املاک کی ترسیل

4.1 غیر مقیم ہندوستانی، یا ہندنژادافراد قانونی طور پر جائز مقاصد کے لئے غیر مقیم عمومی روپیہ اکاؤنٹ (این آر او) کے بیلنس/ املاک کے منافع بمع وراثت وغیرہ میں حاصل کردہ املاک وغیرہ سے ایک مالی سال میں ایک ملین امریکی ڈالر تک رقم ترسیل کرسکتے ہیں۔اس کیلئے مجاذ ڈیلر بینک کو مطمئن کرنے کیلئے ترسیل کنندہ کے ذریعہ ایک انڈر ٹیکنگ اور سینٹرل بورڈ آف دائرکٹ ٹیکسیس کے متعین کردہ فارم پر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ جاری سرٹی فلیکٹ کو پیش کرنا ہوگا۔(حوالہ سرکلر نمبر 10/2002 مورخہ 19 اکتوبر 2000)

4.2 این آر آئی/ پی آئی او یا او پر پیراگراف 301 میں درج شخص جو ہندوستان میں مقیم ہو اس کے ذریعہ روپیہ فنڈ سے خریدی گئی غیر منقولہ املاک کے منافع کی ترسیل کی جاسکتی ہے۔اس میں مدت کی کوئی قید نہیں ہے۔

4.3 وراثت میں ملی املاک یا عطیہ میں ملی املاک کے منافع کی ترسیل کی جاسکتی ہے۔جس میں وقت کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔اس کیلئے این آر آئی اور پی آئی او کو املاک کا وصیت نامہ یا وراثت نامہ، ترسیل کنندہ کی انڈر ٹیکنگ اور چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کے ذریعہ متعین فارم پر تصدیق جیسے کاغذی ثبوت فراہم کرنے ہوسکتے ہیں۔تصفیہ شدہ ملکیت بھی ایک قسم کی وراثت ہے جو والدین سے حاصل ہوتی ہے۔صرف اتنا ہوتا ہے کہ تصفیہ شدہ املاک کے حق مالکانہ رکھنے والوں کو جو املاک کے مالک/ والدین کے انتقال کے بعد بغیر کسی قانونی کاروائی اور مدد تائید کے حاصل ہوتی ہے اور بغیر وصیت نامہ کی قانونی توثیق کے لئے درخواست کرنے کے سلسلے میں ہونے والی تاخیر کو نظرانداز کرنے کیلئے معاون ہوتی ہے۔

4.4 (a) غیر منقولہ املاک کے منافع کی ترسیل کی سہولت پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، چین، افغانستان، ایران، نیپال اور بھوٹان کے باشندوں کیلئے فراہم نہیں ہے۔

(b) املاک یا شیئر کے منافع و دیگر مالی املاک وغیرہ کی ترسیل کی سہولت پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان کے باشندوں کیلئے فراہم نہیں ہوگی۔

5 وطن واپسی کے موقع پر حاصل شدہ منافع سے غیر ملکی زرمبادلہ سے

این آر آئی اور ہندنژادوں کے ذریعہ خریدی گئی رہائشی املاک کے منافع

5.1 کسی این۔آر۔آئی/ پی۔آئی۔او کے ذریعہ خریدی گئی رہائشی جائداد کی فروخت سے حاصل شدہ رقم کو اس کے وطن واپسی کیلئے صرف اتنی ہی رقم بھیجنے کی اجازت ہے جو بینکنگ چینل کے ذریعہ موصول غیر ملکی زرمبادلہ سے غیر منقولہ جائداد کو حاصل کرنے میں ادا کی گئی تھی۔ یہ سہولت ایسی صرف دو جائدادوں سے زیادہ کیلئے ممنوع ہے۔

5.2 مجاز بینک اجازت دے سکتے ہیں اس رقم کو وطن واپس بھیجنے کی جو نمائندگی کرتی ہو درخواست کی واپسی/ بیعانہ کی رقم/ عمارتیں بنانے والی ایجنسیوں کے ذریعہ خریداری معاوضہ/ فلیٹ/ پلاٹ کے الاٹمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے رقم واپس/ بکنگ کی منسوخی/ رہائشی/ تجارتی جائداد کی خریداری کا سودا بمعہ سود کے اگر کچھ وہ (اگر اس پر انکم ٹیکس واجب ہو): بشرطیکہ اصل ادائیگی این۔آر۔ای/ ایف۔سی۔ای/ ایف۔س۔این آر (بی) کھاتہ دار کے کھاتہ سے کی گئی ہو یا ترسیل زر ہندوستان کے باہر سے عام بینکنگ چینل کے ذریعہ آیا ہو اور مجاز بینک لین دین کی حقیقت سے آگاہ ہو۔ اس طرح کے فنڈ کو این۔آر۔آئی/ پی۔آئی۔او کے این۔آر۔ای/ ایف۔سی۔این۔آر (ب) کے کھاتہ میں بھی کریڈٹ کیا جاسکتا ہے اگر وہ ایسا چاہتے ہوں۔

5.3 مجاز ڈیلر بینک اجازت دے سکتے ہیں کسی غیر مقیم ہندوستانی/ ہندنژاد کے ذریعہ خریدی گئی رہائشی جائداد کی فروخت سے حاصل رقم کو واپس اس کے وطن ترسیل زر کی اگر وہ مجازی ڈیلر بینک سے حاصل قرضوں سے منافع حاصل کرکے/ ہاؤسنگ فائنانس اداروں سے حاصل ایسے قرضہ جو غیر ممالک سے غیر ملکی زرمبادلہ کی شکل میں منگائی گئی رقم جو بینکنگ چینل کے ذریعہ آئی ہو سے ادا کئے گئے ہوں یا انکے این۔آر۔ای/ ایف۔سی۔این آر (بی) کھاتوں کو ڈیبٹ کئے گئے ہوں۔

6 طلباء کیلئے سہولیات

6.1 بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے گئے طلباء غیر مقیم ہندوستانی سمجھے جائیں گے اور فیا کے تحت غیر مقیم ہندوستانیوں کیلئے فراہم سہولیات کے اہل ہوں گے۔

6.2

1 غیر مقیم ہندوستانی کے طور پر وہ ہندوستان سے 100,000 امریکی ڈالر تک کی زرترسیل ہندوستان میں اپنے خاص رشتہ داروں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ طلباء کو اس کیلئے اپنی طرف سے پرورش اور تعلیم کے متعلق اعلان نامہ بھی منسلک کرنا ہوگا

(ii) اس کے علاوہ طلباء ایک مالی سال میں ایک ملین ڈالر تک کے منافع جو املاک سے حاصل ہوا ہو یا ہندوستان کے مجاز ڈیلر بینک کے اکاؤنٹ کے بیلنس سے بھی زرترسیل کر سکتے ہیں۔

6.3 غیر مقیم ہندوستانیوں کیلئے فیما کے تحت فراہم دیگر جملہ سہولیات حاصل کرنے کے طلباء مستحق ہوں گے۔

6.4 تعلیمی اور دیگر قرضے جن سے وہ ہندوستان میں رہتے ہوئے مستفید ہوئے ہوں فیما ضابطے کے تحت ان کی فراہمی جاری رہے گی۔

7 انکم ٹیکس کلیئرنس

ارسال کنندہ کے عہد نامہ اور سنٹرل بورڈ آف ڈائرکٹ ٹیکسیس وزارت مالیات، حکومت ہند کے فارم پر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر مجاز ڈیلر بینکوں کے ذریعہ زرترسیل کی اجازت ہے (حوالہ سرکلر نمبر 10/2002 مورخہ 9 اکتوبر 2002) (اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر) 56 مورخہ 26 نومبر 2002

انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ

8 مجاز ڈیلر بینک غیر مقیم ہندوستانیوں اور ہندنژادوں کو ریزرو بینک کی بغیر کسی پیشگی اجازت کے انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ جاری کر سکتے ہیں۔ ایسے لین دین کارڈ یافتگان کے ایف سی این آر (بی)/ این آر ای/ این آر او کے اکاؤنٹس ایک بار داخلہ زرترسیل سے مقرر کیا جانا چاہئے۔

غیر مقیم ہندوستانیوں/ ہندنژاد افراد کیلئے زرِ ترسیل کی سہولیات پر
ماسٹر سرکلر میں شامل نوٹیفکیشن/سرکلر کی فہرست

نمبر شمار	نوٹیفکیشن/سرکلر نمبر	تاریخ
1	نوٹیفکیشن نمبر فیما 62/2002- RB	13 مئی 2002
2	نوٹیفکیشن نمبر فیما 65/2002- RB	29 جون 2002
3	نوٹیفکیشن نمبر فیما 93/2003- RB	9 جون 2003
4	نوٹیفکیشن نمبر فیما 97/2003-RB	8 جولائی 2003
5	نوٹیفکیشن نمبر فیما 119/2004-RB	29 جون 2004
1	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 45	14 مئی 2002
2	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 5	2 جولائی 2002
3	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 19	15 جولائی 2002
4	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 26	12 ستمبر 2002
5	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 26	28 ستمبر 2002
6	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 27	28 ستمبر 2002
7	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 35	1 نومبر 2002
8	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 40	5 نومبر 2002
9	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 46	12 نومبر 2002
10	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 56	26 نومبر 2002
11	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 59	9 دسمبر 2002
12	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 67	13 جنوری 2003
13	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 101	5 مئی 2003
14	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 104	31 مئی 2003
15	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 43	8 دسمبر 2003
16	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 45	8 دسمبر 2003
17	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 62	31 جنوری 2004
18	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 43	13 مئی 2005
19	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 12	16 نومبر 2006